سے بیان کیا گیا ہے۔ والدین اور دیگر رشتہ داروں، پڑوسیوں، یتیموں، بیواؤں، غرض معاشرے کے ہر طبقے سے حُسنِ سلوک کی تعلیم دی گئی ہے۔ یہ ایک عام سادہ سا بیان نہیں ہے، بلکہ مولانا سمیع الحق صاحب نے جس موضوع کو لیا ہے اس کا حق ادا کرتے ہوئے اس کے مختلف پہلو واضح کیے ہیں۔

مکمل کتاب کا مطالعہ آپ کو اسلام کا ایک نہایت حسین خوش گوار تاثر دیتا ہے۔ کاش! کہ ہم سب مسلمانوں کی زندگیاں اپنے پیارے رسولؐ کی بتائی ہوئی ہدایت کے مطابق ہوں۔ (مسلم سجاد)

وادی مہران کی علمی و دعوتی شخصیات، مؤلف: مولانا امیرالدین مہر، نظرثانی: عبدالوحید قریشی۔ ناشر: سندھ اسلامک پبلی کیشنز، حیدرآباد۔ فون: ۰۲۲۲-۷۸۵۳۷۲۔ صفحات: ۴۳۰۔ قیمت: ۳۰۰ روپے۔

مولانا امیرالدین مہر سندھ کی ایک معروف علمی و دعوتی شخصیت ہیں اور تقریباً ۲۵ سے زائد اُردو اور سندھی میں علمی اور دعوتی کتب کے مؤلف ہیں۔ وہ باب الاسلام سندھ کی تحریکی و جماعتی (جماعت اسلامی) سرکردہ شخصیات کی سوانح حیات اور ان کی دعوتِ دین کی سرگرمیاں احاطۂ تحریر میں لائے ہیں۔ کتاب میں ۵۰ شخصیات کا تذکرہ ہے۔

شخصیات کے اُٹھ جانے کے بعد اُن کی سوانح اور حالات و واقعات کو صحیح طور پر تحریر میں لانا بڑی جان جوکھوں کا کام ہے اور اس کے لیے بڑے پاپڑ بیلنے پڑتے ہیں۔ اس کا اظہار خود مؤلف نے کیا ہے کہ اس کتاب کی تالیف میں تقریباً ۱۰ سال صرف کیے۔ لاہور، اسلام آباد اور سندھ کے بیش تر علاقوں کے کئی سفر کیے، جاننے والوں اور مرحومین کے عزیز و اقارب سے ملاقاتیں کیں، تب کہیں جاکر یہ کتاب مرتب ہوسکی۔ مؤلف نے مرحومین کی دینی و جماعتی سرگرمیاں، سوانح، دعوت کے کام کرنے کا طریقہ اور جذبہ اور دعوت پھیلانے کی تڑپ بڑی خوب صورت اور پُراثر انداز میں قلم بند کی ہیں جس سے مطالعہ کرنے والے کو مہمیز ملتی ہے، اور بحیثیت مجموعی جماعت اسلامی کے کارکنوں اور ذمہ داران کا جو تاثر اُبھرتا ہے وہ جماعت کا حقیقی اثاثہ ہے۔ اس کتاب سے قبل بھی اسی طرح کی بعض کتب شائع ہوئی ہیں مگر یہ ایک منفرد کتاب ہے اور تحریکی لٹریچر میں مفید اضافہ ہے۔

کیا ہی اچھا ہو تحریکِ اسلامی کے کارکن اور ذمہ داران اپنی یادداشتیں تحریر میں لائیں تاکہ تحریکی لٹریچر شائع کرنے میں دقتیں کم ہوں، اور بعد میں آنے والے ان کے تجربات سے دعوت کے کام کو آگے بڑھانے میں فائدہ اُٹھاسکیں۔ کتاب خوب صورت اور جاذبِ نظر ہے۔ (شہزاد الحسن چشتی)